3173 ـ مطلقه ماں جو كفريه دين كى طرف شوق ركھتى ہے كے ساتھ كيسے معاملات ركھنے

سوال

ميرى گزارش ہے كہ آپ ميرى مندرجہ ذيل مشكل ميں معاونت كريں:
ميرے والدين كے مابين انہى دنوں طلاق ہوئى ہے، اور والدہ اپنى اولاد سے دور اكيلى ہى رہنے لگى ہے، اور ان كے ساتھ رہنے سے انكار كرتى ہے، اور ابھى كچھ دن قبل اس نے اعلان كيا ہے كہ ميرے مرنے كے بعد اس كى لاش جلا دى جائے، اور وہ اپنے پہلے دين ہندومت كى طرف پلٹ رہى ہے، اور پھر اسلام كى طرف آجاتى ہے، اور اسى طرح ہو رہا ہے، اس ليے كہ ميں اولاد ميں سب سے بڑا ہوں ميں ہميشہ اس كا ساتھ ديتا ہوں، مجھے پتہ نہيں چل رہا كہ ميں كيا كروں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

لگتا ہے كہ آپ كى والدہ نرمى اور ديكھ بھال كى محتاج ہے، اور اس دوران اس كا اپنے ماضى كے منحرف دين كى طرف مائل ہو رہى ہے، پہلے معاملے كى اہميت تو اسے طلاق كى بنا پر حيثيت كم ہونے سےحاصل شدہ ہے، اس ليے آپ اور آپكے بھائيوں كو چاہيے كہ جو كچھ وہ كھو چكى ہے اس كا نعم البدل تلاش كرنے كو كوشش كريں تا كہ اس كى مصيبت اور تكليف ميں كمى واقع ہو اور طلاق سے حاصل ہونے والى كڑواہٹ جاتى رہے.

اور اس سلسلے ميں آپ كو بہت تكليف اٹھانا پڑے گى، كيونكہ آپ اس كى اولاد ميں سب سے قريبى ہيں جيسا كہ آپ بيان بھى كر چكے ہيں، اور آپ باقى بھائيوں كو يہ نصيحت كرنى چاہيے كہ وہ بھى والدہ كى ديكھ بھال كريں، اور اس كے ساتھ نرم برتاؤ كريں، اور يہ اس طرح ہو سكتا ہے كہ اس كے ساتھ بات چيت كرنے ميں نرم رويہ اختيار كياجائے، اور اس كى خدمت كى جائے، اور اس كى ضروريات پورى كى جائيں، اور اس كى زيارت كا خاص اہتمام كريں، اور صلہ رحمى كريں حتى كہ اس كى نفسياتى حالت درست ہو جائے اور اس كا دل بہل جائے.

اور دوسرے معاملہ كے بارہ ميں گزارش ہے كہ: اور وہ اس كا اپنے پہلے منحرف دين كى طرف ميلان ہے، آپ كو چاہيے كہ اس وعظ و نصيحت كريں، اور اسلام سے مرتد ہو كر كفر ميں جانے كے خطرہ كو اس كے سامنے بيان كريں اور اسے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى مندرجہ ذيل حديث ياد دلائيں:

" تين چيزيں ايسى ہيں جس ميں وہ پائى جائيں وہ ايمان كى حلاوت و مٹھاس محسوس كرتا ہے، جسے اللہ تعالى اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم سب سے زيادہ محبوب ہوں، اور كسى شخص سے محبت كرے تو اس كى وہ

محبت اللہ تعالی کے لیے ہو، اور وہ کفر میں واپس جانا ناپسند کرتا ہو، اس کے بعد کے اللہ تعالی نے اسے اس سے محفوظ کیا ہے، جیسا کہ وہ آگ میں جانا ناپسند کرتا ہے"

اسے امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ تعالی نے روایت کیا ہے، اور یہ لفظ مسلم کے ہیں دیکھیں: صحیح مسلم حدیث نمبر (460).

اور اسے مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی کے ذریعہ خوف دلائیں:

اور جو لوگ اپنی پیٹھ کے بل الٹے پھر گئے اور مرتد ہو گئے، اس کے بعد کے ان کے لیے ہدایت واضح ہو چکی تھی، یقینا نے ان کے لیے (ان کے فعل) کو مزین کر دیا ہے، اور انہیں ڈھیل دے رکھی ہے محمد (25).

اور آپ اسے مرتد کا انجام بتائیں جو مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی میں ہے:

اور تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے مرتد ہو جائیں اور انہیں کفر کی حالت میں ہی موت آ جائے تو ان کے دنیوی اور اخروی سب اعمال ضائع ہو جائیں گے، اور یہی لوگ جہنمی ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے البقرة (217).

اور جب آپ لوگ جدوجہد کریں گے تو پھر اس کے بعد اگر آپ کی ناپسندیدہ چیز کا وقوع ہو جائے تو آپ کو کوئی کسی قسم کی ملامت نہیں ہو گی، لیکن آپ پر واجب ہے کہ آپ کسی بھی حالت میں اس کی وصیت یا رغبت پر عمل کرتے ہوئے اس کی لاش کو موت کے بعد نہ جلائیں، کیونکہ لاش جلانا بہت برا معاملہ ہے، جس کی شریعت اسلامیہ میں کوئی گنجائش نہیں اور اس کی اجازت نہیں ہے.

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (675) کا جواب ضرور دیکھیں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور سب مسلمانوں کودین اسلام پر ثابت قدم رکھے اور ہمارا خاتمہ بہتر کرے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .